السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآنی آیات کا کسی کام یا کاروبار کےلیے وظیفہ کرنا کیسا ہے ؟ بعض کتابوں میں لکھا ہوا ملتا ہے کہ اس آیت کو اتنی مرتبہ پڑھنے سے فلاں کام ہوجائے گا وغیرہ۔ کیا اس طرح تعداد مقرر کرکے مخصوص قرآنی آیات کا وظیفہ کیا جا سکتا ہے ؟ (سائل محمد یحییٰ عزیز ڈاھروی) (۹ فروری ۲۰۰۱ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ قرآنی آیات کی تلاوت باعث خیروبرکت ہے لیکن ان کے ورداوروظائف میں اپنی طرف سے تعداد مقرر کرنا درست عمل نہیں۔ (غالباً اس سے حضرت مفتی صاحب کی مراد یہ ہے کہ اگر سنت سے کوئی تعداد ثابت نہ ہو تو کسی تعداد کے مسنون ہونے کا گمان کرلینا درست نہیں، البتہ اگر کوئی شخص اپنی سہولت کی خاطر اور ہمیشہ عمل کرنے کےلیے کوئی تعداد مقرر کرلیتا ہے تو اس کے جائز ہونے میں کوئی کلام نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،متفرقات:صفحہ:564

محدث فتویٰ